بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماں باپ کی زندگی کی قسم کھانے کے متعلق تفصیل

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ کوئی اپنے ماں باپ کی زندگی کی قسم کھائے اور وہ قسم ٹوٹ جائے تو کیا کفارہ ہوگا؟

جواب

ماں باپ کی زندگی کی قسم، شرعی قسم نہیں ہے، لہذا اگر یہ ٹوٹ جائے، تو اس پر کوئی کفارہ بھی لازم نہیں ہوگا، اور ایسی قسم کھانی بھی نہیں چاہیے۔ بدائع الصنائع میں ہے

"اما الیمین بغیر اللہ۔۔۔وھو الیمین بالآباء والابناء والانبیاء والملائکۃ صلوات اللہ علیھم والصوم والصلاۃ وسائر الشرائع والکعبۃ والحرم وزمزم والقبر والمنبر ونحو ذلک، ولا یجوز الحلف بشيء من ذلک لما ذکرنا۔۔۔ولو حلف بذلک لا یعتد بہ ولا حکم لہ اصلا"

ترجمہ: بہر حال غیر اللہ کی قسم کھانا: اور وہ باپ، بیٹوں، انبیاء اور فرشتوں (علیہم الصلوٰۃ والسلام)، روزے، نماز اور دیگر دینی احکام، کعبہ، حرم، زمزم، قبر، منبر اور اس کی مثل دیگر اشیاء کی قسم کھانا ہے اور ان میں سے کسی بھی چیز کی قسم کھانا، جائز نہیں، اس وجہ سے جو ہم نے ذکر کر دیا۔ اور اگر اس طرح کسی نے قسم کھا بھی لی، تو وہ قسم کھانے والا شمار نہیں ہوگا اور اس قسم کا اصلاً کوئی حکم (کفارہ) نہیں ہوگا۔ (بدائع الصنائع، جلد3، صفحہ36، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے "غیر خدا کی قسم قسم نہیں مثلاً تمہاری قسم، اپنی قسم، تمہاری جان کی قسم، اپنی جان کی قسم، تمہارے سر کی قسم، اپنے سر کی قسم، آنکھوں کی قسم، جوانی کی قسم، ماں باپ کی قسم، اولاد کی قسم، مذہب کی قسم، دین کی قسم، علم کی قسم، کعبہ کی قسم، عرش الٰہی کی قسم، رسول اللہ کی قسم۔" (بہارِ شریعت، جلد2، حصہ9، صفحہ302، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4631

تاریخ اجراء: 22رجب المرجب 1447ھ/12جنوری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net